پشاور میڈیکل کالج کے شریعہ ایڈوائیزری بورڈ اور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد شوگر کی بیماری کے بارے میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

سانس کی بیماریاں

دمہ (Asthma)

شعبہ تربیت پرائم فاؤنڈیشن

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

روزے کے دوران Inhaler کے استعمال کے بارے میں شرعی نقطۂ نظر پہلے بیان ہو چکا ہے اس کو بھی دوبارہ پڑھ لیا جائے تاکہ روزہ کے بارے میں فیصلہ کرنا آسان ہو۔

زیر زبان (Sub lingual) گولی کا استعمال

دل کے مریض عام طور پر درد کے لئے زیر زبان گولی کا استعمال کرتے ہیں اور چونکہ گولی کا کچھ نہ کچھ حصہ لعاب کے ساتھ معدے میں چلا جاتا ہے، اس لئے اس کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

انہیلر (Inhaler) پمپ کا استعمال

دمہ کے مریض عموماً انہیلر (Inhaler) کے ذریعے دوا استعمال کرتے ہیں اور دوا کا زیادہ

حصہ سانس کی نالی کے ذریعے پھیپھڑوں میں داخل ہوتا ہے لیکن کچھ دوا حلق میں بھی چلی جاتی ہے جو معدے میں پہنچ جاتی ہے اور روزہ ٹوٹنے کا باعث بنتی ہے۔ یہی صورت حال Spacer یا Nebulizer (جو انہیلر کے نعم البدل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے) کے ذریعے دوا کے استعمال کی ہے اور ان سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور
فون: 0333-9248930 / 0300-9345311
ای میل: professornajib@yahoo.com

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عریبک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کیمونٹی میڈیسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان وگلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمن صاحب	ماہر امرض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن و ماہر امرضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحر الامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب	جنرل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ وجگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

ان بیماروں کو کبھی کبھار سانس کی تکلیف ہو سکتی ہے جو وقتی طور پر دوا کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں اور پھر کئی کئی دن یا ہفتے دوائی کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ایسے مریضوں کو تو روزہ رکھنا چاہیئے۔ البتہ Asthma کے وہ مریض جن کو روزانہ دوا کی ضرورت پڑتی ہے اور گولیاں اور Inhalers دونوں کا استعمال کرنا ضروری ہو تو وہ روزہ نہ رکھیں اور بعد میں جب دن چھوٹے ہوں یا ان کی بیماری میں کافی حد تک کمی ہو جائے تو وہ ان چھوٹے روزوں کی قضا پوری کر لیں۔ بصورت دیگر اگر بیماری کے بہتر ہونے کا امکان اتنا کم ہو کہ روزے رکھنا ممکن نظر نہ آئے تو بہتر ہے

کہ بروقت فدیہ ادا کردیں۔COPD کے مریض جن کے سینے کی تکلیف اتنی زیادہ ہو کہ سانس مسلسل خراب رہتا ہو اور دواوں کے بغیر گزارہ نہیں ہوتا ہو ایسے مریضوں کے لئے روزہ نہ رکھنا بہتر ہے۔سانس کی بیماریوں کے بعض مریضوں کی حالت دو موسموں میں عموماً زیادہ خراب ہوتی ہے یعنی بہار میں یا سخت سردی کے دنوں میں ۔ ایسے مریضوں کو اپنی حالت کی سنگینی کے بارے میں خود فیصلہ کر کے روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ کرنا چاہیئے کیونکہ اصول یہی ہے کہ اگر ایسے موسموں میں سانس کی تکلیف زیادہ ہو جائے تو قضا روزہ دوسرے اوقات میں بھی رکھا جا سکتا ہے۔